

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

رباکے بارے میں

محمد شیخ

72

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 2006
انٹرنشنل اسلامک پروپگنیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com



4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

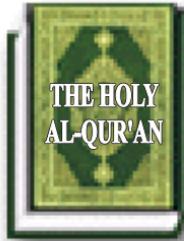
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(النمرود: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تمدینیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۸۲)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹے ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بنتا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * مایوس لوگوں کے لئے اُمید

۱) سودخوری رہیاں خوری:

- i) ایسی رقم جو قانونی ریٹ شرح سے زیادہ وصول کی جائے۔
- ii) زیادہ شرح سود پر پیسہ ادھار دینا۔

۲) سود:

- i) ایسی رقم جو ادھار لیکر استعمال کی جائے اور اُسے زیادہ شرح سود سے وصول کیا جائے۔
- ii) اصل رقم میں اوپر سے اور جمع کرنا۔

۳) سودخور:

ایسا شخص جو ادھار پیسہ دیتا ہے اور اصل رقم پر زیادہ شرح سود سے اُسے واپس لیتا ہے۔

بمطابق بائبل یہود یوں اور عیسائیوں کے عقائد

خرون ۲۲:۲۵

اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی مقاج کو جو تیرے پاس رہتا ہو کچھ قرض دے تو اُس سے قرض خواہ کی طرح سلوک نہ کرنا اور نہ اُس سے سود لینا۔

حزقی ایل ۱۸:۸

سود پر لین دین نہیں کیا۔ بد کرداری سے دستبردار ہوا اور لوگوں میں سچا انصاف کیا۔

نجمیاہ ۵:۷

اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور امیروں اور حاکموں کو ملامت کر کے ان سے کہا تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی سے سود لیتا ہے اور میں نے ایک بڑی جماعت کو اُنکے خلاف جمع کیا۔

استثناء ۲۰

۱۰۔ جب تو کسی شہر سے جنگ کرنے کو اُسکے نزدیک پہنچ تو پہلے اُسے صلح کا پیغام دینا۔

۱۱۔ اور اگر وہ تجھ کو صلح کا جواب دے اور اپنے پھانک تیرے لئے کھول دے تو وہاں کے سب باشندے تیرے با جگہ ار بکر تیری خدمت کریں۔

۱۲۔ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لٹڑنا چاہے تو تو اُسکا محاصرہ کرنا۔

۱۳۔ اور جب خداوند تیرا خدا اسے تیرے قبضہ میں کر دے تو وہاں کے ہر مرد کو توار سے قتل کر دالا۔

۱۴۔ لیکن عورتوں اور بال بچوں اور پھوپایوں اور اُس شہر کے سب مال اور لوٹ کو اپنے لئے رکھ لینا اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوت کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دی ہو کھانا۔

۱۵۔ اُن سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دور ہیں اور ان قوموں کے شہر نہیں ہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّهَا عِنْدُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ
 فَأَنَّ اللَّهَ هُمْ سَهْلٌ وَالرَّسُولُ
 وَالِّذِي الْقُرْبَىٰ
 وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ
 وَابْنُ السَّبِيلٍ
 إِنْ كُنْتُمْ أَمْنُتُمْ بِاللَّهِ
 وَمَا آتَنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
 يَوْمَ الْقِرْقَانَ
 يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمِيعِ
 وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^(٤)

۳۱۔ اور جان لوکی بھی شے سے جو تمہارا غنم رمنافع ہے
 اگر تم اللہ کے ساتھ ایمان لانے والے ہو
 پس بے شک اسکا ۵ رواں حصہ (صدقہ خیرات)
 اللہ کے لئے اور رسول رضیغبر کے لئے
 اور قربی رشتہ داروں کے لئے
 اور تینی رتیمیوں کے لئے
 اور ساکین مسکینوں کے لئے
 (جو غربت کا شکار ہو جائیں)
 اور انہیں سبیل راستے کے بیٹوں کے لئے
 اور جو کچھ ہم نے اپنے نوکر پر نازل کیا
 فرق کرنے والے دن جس دن دو جمع ملتے ہیں
 (جو کہ اللہ نے بستیوں والوں سے دلوایا
 یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ اور
 جو کچھ بھی ان کی حیثیت کے مطابق ہو)۔
 اور اللہ ہر شے کے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

۱۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!

جب تم رسول سے مشورہ کرو

پس اپنے مشورہ کے لئے صدقہ رخیرات

جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے آگے بھیجو

(جو کچھ بھی حصہ حیثیت کے مطابق ہو)۔

وہ تھا رے لئے بہتری اور زیادہ طہارت ہے۔

پس اگر تم نہیں پاؤ

پس بیٹک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

يَا يَهُوا الَّذِينَ أَمْنَوْا

إِذَا نَأَى جَيْتُمُ الرَّسُولَ

فَقَدْ مُؤْبَدِينَ يَدَىٰ

نَجُوبَكُمْ صَدَقَةٌ

ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرٌ

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{۱۳}

الأنفال

الأنفال

۲۹۔ پھر کھاؤ اُس میں سے جو اچھا حلال ہے

جو تمہارے غنم رہنمائی کا (۴/۵) وال حصہ ہے)

اور اللہ سے تقویٰ رہنمائی کرو۔

بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

الأنفال

فَلْوَا مِمَّا عَنِمْتُمْ

حَلَلَ لَكُمْ طَيْبًا

وَأَنْقُوا اللَّهُ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{۱۴}

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ
مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَىٰ
فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينَىٰ
وَابْنِ السَّبِيلٍ
كَمْ لَا يَكُونُ دُولَةٌ
بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ
وَمَا أَنْتُمْ بِالرَّسُولِ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا
وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦

۔۔ جو اللہ نے اپنے رسول کو اہل بستیوں سے دلوایا
(یعنی غنم و منافع کا ۵ راواں حصہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)۔
پس وہ (صدقہ رخیرات) اللہ کے لئے ہے
اور رسول پیغمبر کے لئے اور قربی رشتہداروں کے لئے
اور تنمی رتیمیوں کے لئے اور مساکین مسکینوں کے لئے
(جو غربت کا شکار ہو جائیں)
اور ان سبیل راستے کے بیٹوں کے لئے
تاکہ دولت تم میں سے جو غنی رامیر ہیں
ان ہی کے درمیان (دولت) گردش نہ کرتی رہے۔
اور جو رسول تم کو دے پس اسکو لے لو
اور تم کو جس کے بارے میں روک دے پس رک جاؤ۔
اور اللہ سے تقویٰ حفاظت کرو۔
بے شک اللہ شدید تعاقب کرنے والا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ
أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَآمُواهِمْ
يَتَعَوَّنَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرَضُوا إِنَّ
وَيَصِرُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۸- یہ (صدقہ رخیات) ان فقراء مہاجرین کے لئے ہے جو اپنے دائروں اور اموال سے نکالے گئے وہ اللہ سے فضل اور رضا مندی ڈھونڈتے ہیں۔ اور وہ اللہ اور اسکے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو سچے ہیں۔

۹- اور یہ (صدقہ رخیات) ان کے لئے جوان سے قبل دائروں اور ایمان میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ جو کوئی ان کی طرف بھرت کرتا ہے وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے اس میں سے جو ان کو دیا جاتا ہے اور نہ ہی ان کے نفسوں پر پرا شر ہوتا ہے اور اگرچہ (خصوص) غربت ان کے ساتھ ہو۔ اور جو کوئی اپنے نفس کی کنجوں سے محفوظ ہوا پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَ
وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُجِبُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ
وَلَا يَنْجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
حَاجَةً مِمَّا أَوْفُوا
وَيَعْثِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ
وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ
وَمَنْ يُوقَ شُرَكَانَ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلَحُونَ ﴿٩﴾

صدقہ رخیرات، غنم رمنافع کا ۵۱ واں حصہ ہے
جس کو اپنے مال کی زکوٰۃ رجواز پیش کرنے کے لئے
مندرجہ ذیل زمروں میں تقسیم کرنا ہے۔

زمرے:

- ۱) **فَلَّهُ**
۱۔ اللہ کے لئے۔
(۳۱:۸، ۷:۵۹)
- ۲) **وَلِلَّهِ رَسُولٍ**
۲۔ اور رسول ربِّغیر کے لئے۔
(۳۱:۸، ۷:۵۹)
- ۳) **وَابْنِ السَّبِيلِ**
۳۔ اور ابن سبیل راستے کے بیٹوں کے لئے۔
(۳۱:۸، ۷:۵۹، ۲۰:۹)
- ۴) **لِلْفُقَارَاءِ الْمُهَاجِرِينَ**
(جنہوں نے دائرے اور ایمان میں ہجرت کی ہو)
۴۔ فقراءٰ ہمہ جرین کے لئے۔
(۸:۵۹، ۲۰:۹)
- ۵) **وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَوْلَادِيمَانَ**
۵۔ اور وہ لوگ جو دائرے اور ایمان میں
ظہر ہوئے ہیں
(۹:۵۹، ۲۰:۹)
- ۶) **وَلِذِي الْقُرْبَى**
۶۔ اور قربی رشتہ داروں کے لئے۔
(۳۱:۸، ۷:۵۹، ۱۷:۲)
- ۷) **وَالْيَتَامَى**
۷۔ اور یتیمی رتیبوں کے لئے۔
(۳۱:۸، ۷:۵۹، ۱۷:۲)
- ۸) **وَالْمَسْكِينِ**
۸۔ اور مساکین مسکینوں کے لئے۔
(جو غربت کا شکار ہوں)
(۳۱:۸، ۷:۵۹، ۱۷:۲)

التساء٤

۱۶۱۔ اور انہوں نے ربار بڑھوتری کو پکڑا
(یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)
اور تحقیق اُس کے بارے میں روکے گئے تھے
اور انہوں نے باطل کے ساتھ
لوگوں کا (یعنی زمرے والوں کا) مال کھایا
اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے
دردناک عذاب تیار کر کھا ہے۔

وَأَخْذِهِمُ الرِّبُّوا
وَقَدْ نَهْوَاعَنْهُ
وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ مِنْهُمْ
عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۲۳﴾

آل عمران ۳

۱۳۰۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
تم ربار بڑھوتری (یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ)
کو دن گناچ چوگنا کر کے نہیں کھاؤ۔
اور اللہ کا تقویٰ اختیار کروتا کہ تم فلاح پاؤ۔

آل عمران ۲

يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَأْكُلُوا الرِّبُّوا
أَضْعَافًا مُضْعَفَةً
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۲۳﴾

البقرة ۲

۲۷۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
اللہ سے تقویٰ کرو اور ربار بڑھوتری
(یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ)
سے جو باقی ہے اسے چھوڑ دو
اگر تم ایمان والے ہو۔

البقرة ۲

يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَوَّا اللَّهَ
وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبُّوا
إِنْ كُنْتُمْ مُهْجُومِينَ ﴿۲۳﴾

وَمَا أَتَيْتُم مِّنْ رِبًا
لَّيْرَبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ
فَلَا يَرْبُوا عَنْدَ اللَّهِ
وَمَا أَتَيْتُم مِّنْ زَكْوَةٍ
ثُرِيدٌ وَنَوْجَةُ اللَّهِ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُصْعِقُونَ^{٣٩}

- ۳۹۔ اور جو تم دیتے ہوں بار بار بڑھوتری میں سے
(یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصہ)
تاکہ وہ (زمرے والے)
لوگوں کے ماں میں بڑھ جائے
پس اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ہے۔
اور جو تم اللہ کے وجہہ/چہرہ
کا ارادہ کرتے ہوئے
زکوٰۃ رجو ازاد دیتے ہو
(صدقہ رخیرات یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصہ)
پس وہ ہی لوگ ہیں جن کو اضافے سے ملے گا۔

- ۲۸۰۔ پس اگر وہ مشکل میں ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصہ دے دو)
پس آسانی کی طرف مہلت ہے
اویہ کہ صدقہ رخیرات دو
(یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصہ دے دو)
تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جان لو۔

- ۲۷۶۔ اللہ ربار بڑھوتری کو مٹاتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصے کو) اور
صدقات رخیرات کو بڑھاتا ہے
(یعنی غنم/منافع کا ۵% را اس حصے کو)
اور اللہ کسی کافر گناہ گار سے محبت نہیں کرتا۔

وَلَنْ كَانَ ذُو عُسَارَةٍ
فَكَظِيرٌ إِلَى سَيِّرَةٍ
وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرَ لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^{٤٠}

يَمْحُقُ اللَّهُ الرِّبُوا
وَيُرِبِّي الصَّدَقَاتِ
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كُفَّارٍ أَتَيْلُو^{٤١}

إِنَّمَا أَكْحِيُوهُ لِلَّذِي أَعْبَدَ وَلَهُ طَوْبٌ
وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَقُولُوا
يُؤْتَكُمْ جُوْرَكُمْ
وَلَا يَسْلِكُمْ إِمْوَالَكُمْ

(۳۶)

۳۶۔ بے شک دنیا کی زندگی کھیل اور فرشتے ہے۔
اور اگر تم ایمان لاوے گے اور تقویٰ اختیار کرو گے
وہ تمہیں تمہاری اُجرت دے گا اور وہ تم
سے تمہارے مالوں کا سوال نہیں کرے گا
(یعنی غنم / منافع کا ۵٪ را ادا حصہ کا)۔

۳۷۔ اگر وہ اس کا سوال کرے (تمہارے مال کا
یعنی غنم / منافع کا ۵٪ را ادا حصہ کا)
پھر وہ تم پر دباؤ ڈالے تو تم کنجوئی کرو گے اور وہ
تمہاری (چھپی ہوئی) نفرتیں نکال لائے گا۔

إِنْ يَسْعَلُكُمْ هَا
فِي حِكْمَمْ وَتَخَلُّوَا
وَيُخْرِجُ أَضْغَانَكُمْ

(۳۷)

الَّذِينَ يَاكُلُونَ الرِّبَوْ
 لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ الظَّالِمُ
 يَتَنَبَّهُ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمُسْتَ
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
 قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَوْ
 وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبَوْ
 فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةً مِنْ رَبِّهِ
 فَأَنْتَ هُنَّ فِلَلَهُ مَا سَلَفَ
 وَأَمْرَهُ إِلَى اللَّهِ
 وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيهَا خَلِيلُونَ

٣٧٥

۲۷۵۔ وہ لوگ جو ربار بر ہوتی کھاتے ہیں
 (یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)
 وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے سوائے جیسے کہ
 کوئی کھڑا ہو جس کوشیطان نے چھوکر
 خبطی کر دیا ہو۔ یا اس وجہ سے کہ وہ
 کہتے ہیں بے شک لبیع رلین دین
 (یعنی بینک کا سود) ربار بر ہوتی کی مثال ہے۔
 اور اللہ نے لبیع رلین دین (یعنی بینک کا سود)
 کو حلال کیا ہے اور ربار بر ہوتی کو حرام کیا ہے
 (یعنی غنمی رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)۔
 پس جس کسی کے پاس تمہارے رب کی طرف
 سے وعظ آجائے پس وہ باز آجائے
 پس وہ اسکے لئے ماضی رگزرا ہوا ہے۔
 اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔
 اور جو کوئی واپس لوٹے گا
 (جو ربار بر ہوتی کھائے گا)
 یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)
 پس وہ ہی آگ کے اصحاب ہیں
 وہ اُس میں ہمیشہ ہیں گے۔

٢٧٩۔ پس اگر تم ایسا نہیں کرو گے

(چھوڑ دو بار بڑھو تری)

یعنی غنم / منافع کا ۵ اواں حصہ کو

پس اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے

جگنگ کا نوٹس راعلان ہے،

اور اگر تم لوٹ جاؤ

پس تمہارے لئے تمہارے مالوں کے سر ہیں۔

نتم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

فَأَذْنُوا بِحَزْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَإِنْ تُبْتَمُ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ^{۳۷۹}

المائدة ۵

٣٣۔ بے شک ان لوگوں کی جزا

جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں

اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں

یہ ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں گے

یا ان کو صلیب دے دی جائیں گی

یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف

سمتوں سے کاٹ دیے جائیں گے

یا زمین سے نفعی رجل اوت سن کر دیے جائیں گے۔

یا ان کے لئے اس دنیا میں رسوائی ہے

اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

الْمَائِدَةُ ۵

إِنَّمَا جَزَرُوا الَّذِينَ

يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

أَنْ يُقْتَلُوا أَوْ يُصْلَبُوا

أَوْ يُقْطَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خَلَافٍ

أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ

ذَلِكَ لِهُمْ خَرْبَىٰ فِي الدُّنْيَا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ^{۳۳}

۳۸۔ هَآءُنْتُمْ هُوَ الْأَكْبَرُ
 تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فَإِنَّكُمْ مَنْ يَنْخُلُ
 وَمَنْ يَنْخُلْ
 فَإِنَّمَا يَنْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ
 وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَإِنَّمَا الْفَقَرَاءُ
 وَلَمْ تَتَوَلَّوا
 يَسْتَبِدُ لَقَوْمًا عَيْرَكُمْ
 ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

۳۸

۳۸۔ تم وہی لوگ ہو جن کو پکارا جاتا ہے
 تا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو،
 پس تم میں سے ہے جو کوئی کنجوی کرتا ہے،
 اور جس کسی نے کنجوی کی
 پس بے شک وہ اپنے ہی نفس کے
 بارے میں کنجوی کرتا ہے۔
 اور اللہ عنی ربے نیاز ہے اور تم فقراء ہو۔
 اور اگر تم پلٹے تو وہ تم کو دوسرا قوم سے بدل دے گا
 پھر وہ تمہاری مثال جیسے نہیں ہونگے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
 فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ
 كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْدَبَتْ
 سَبْعَ سَنَابِلَ
 فِي جُلُّ سُبْنَلَةٍ وَإِنَّهُ حَبَّةٌ
 وَاللَّهُ يُضَعِّفُ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ^(۲۶)

۲۶۱۔ مثال ان لوگوں کی جو اپنے مالوں کو اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں جیسے کے مثال اناج کے دانے کی جو گاتی ہے (یعنی غنم رمناٹ کا ۵/۱۰ اواں حصہ اور جو کچھ بھی ان کی حیثیت کے مطابق ہو) کے بالیاں (یعنی جو اناج کے دانوں کا حصہ ہے) ہر بالی میں ۱۰۰ اناج کے دانے ہیں۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

اہم نکتہ

یعنی اس مثال سے یہ پتہ چلا کہ اگر ہم اللہ کی راہ میں ایک اکائی خرچ کریں گے تو اللہ ۱۰۰ گنا اضافہ کر کے ہمیں لوٹائے گا۔

سوال و جواب

لغات کے نام

1. Arabic - English Dictionary
by Hans Wehr Edited by J.M. Cowan
Page no 803
2. Arabic - English dictionary
by F. Steingass
Page no 765

س۔ سورۃ انفال ۸:۲۱ میں تمام مُتَرجم نے لفظ غُنم کا ترجمہ لُوٹ کیا ہے،
جبکہ آپ نے اُس کا ترجمہ نفع کیا ہے، کیا آپ ایسی لغت کا
حوالہ دے سکتے ہیں جس میں اس لفظ کا ترجمہ نفع کیا ہو؟

لغات کے نام

1. Arabic - English Dictionary
by Hans Wehr Edited by J.M. Cowan
Page no 374
2. Arabic - English dictionary
by F. Steingass
Page no 400

لفظربا کا ترجمہ بڑھوٹری مندرجہ ذیل آیات میں بھی کیا گیا ہے۔

سورۃ البقرۃ ۲۷۶:۲

سورۃ الروم ۳۰:۳۹

س۲۔ کیا آپ ان لغات کے نام بتاسکتے ہیں جہاں سے آپ نے لفظربا کا ترجمہ بڑھوٹری لیا ہے؟

النَّصْرٌ

النَّصْرٌ ١١٠

ا۔ جب اللہ کی مدد اور فتح پہنچی۔

۲۔ اور تو نے دیکھا لوگوں کو
اللہ کے فیصلے میں داخل ہوتے ہوئے فوج درفوج۔

النَّصْرٌ

إِذَا جَاءَءَ نَصْرًا لِلَّهِ وَالْفَتْحُ ۝

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ
فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝

الْمُمْرَرَةُ ١٠٤

۲۔ وہ جو مال کو جمع کرتا ہے اور گنتا ہے۔

إِلَّا ذُو الْجَمَعِ مَا لَأَوْعَدَ دَهَرًا ۝

س ۳۔ سورۃ انفال ۸: ۷۱ میں لفظ جماعان جس کا ترجمہ آپ نے دو جمع کیا ہے
جبکہ دوسرے تمام مترجمم اسے دو طاقتیں دو فوجیں دو جنگجوں تیس ترجمہ کرتے ہیں،
کیا آپ جو ترجمہ یعنی دو جمع کر رہے ہیں اُن کا حوالہ کسی اور آیت سے دے سکتے ہیں؟

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ
لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ
وَالْعَمِيلِينَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ
وَالْغُرَمِينَ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَابْنِ السَّبِيلِ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللَّهِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ^(٦)

۶۰۔ بیک صدقات رخیرات
(یعنی غنم، منافع کا ۵ رواں حصہ
اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو)
فقراء کیلئے اور مساکین مسکینوں کیلئے
(جو غربت کا شکار ہوں)
عاملین رکام کرنے والوں کے لئے
اور ان کے لئے جن کے دل جڑے ہوئے ہیں
اور ان کے لئے جو رقب غلامی میں ہیں
اور ان کے لئے جو غارمین رجن کو جرمانہ ادا کرنا ہے
اور نی سبیل اللہ اللہ کے راستے میں
اور ابن سبیل راستے کے بیٹوں کے لئے۔
یا اللہ کی طرف سے فریضہ ہے۔
اور اللہ جانے والا، حکمت والا ہے۔

س۔ ۲۔ بیک میں پیسہ جمع کر کے جو منافع حاصل کرتے ہیں کیا وہ جائز ہے؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیامِ ریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملا کیں اور انصار اللہ اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



عطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/